© rasailojaraid.com

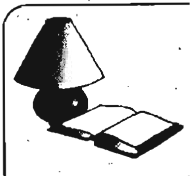

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

نام کتاب: ”معارف بیعت“

تالیف: حافظ محمد اقبال رنگونی (مدیر ماہنامہ ”الہلال، مانچسٹر)

ضخامت: ۴۸ صفحات

ناشر: ادارہ اشاعت الاسلام، برطانیہ/ ملنے کا پتا: مکتبہ الفاروق ۱۹/ سلطان پورہ روڈ۔ لاہور

راہ سلوک میں کسی کی نگرانی میں چلنا اور اپنے آپ کو کسی مرشد کی نیازمندی میں لانا گو فرض واجب نہیں۔ نہ اسے نجات کی شرط قرار دینا صحیح ہے اور نہ ہی اس کا تارک موجب طعن ہے۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ شرک و بدعت، رسوم و رواج اور غلط عقائد کے حامل گمراہ جعلی پیروں کے غول بیابانی کے اس دور میں کسی شیخ کی پیروی کرنا اور کسی صحیح مرشد کی صحبت اختیار کرنا اور اس سے فیض اٹھانا نہ صرف سعادت مندی ہے بلکہ فتنوں سے بچنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اس دولت کے حصول کے لئے رسول اکرم ﷺ کے گرد جمع ہوئے اور انہوں نے آپ کے فیض صحبت سے یہ نعمت حاصل کی۔

اس کتاب میں ”اسلام میں بیعت کی حقیقت اور اُس کی شرعی حیثیت“ پر بحث کی گئی ہے۔ قرآن مجید کے حوالے سے ”تلاوت، تعلیم اور تزکیہ“ سے لے کر احادیث نبویہ اور مختلف مکاتب فکر کے علماء سے اس موضوع پر استدلال کیا گیا ہے کہ

نہ کتابوں سے نہ کالج کے ہے در سے پیدا
دین ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا

نام کتاب: ”بزم منور“ (چہارم)

افادات: مولانا منور حسین سورتی/ مرتب: حافظ محمد قاسم

ضخامت: ۲۸۸ صفحات/ قیمت: ۱۲۰ روپے

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ (صوبہ سرحد)

دین حق کی سربلندی کے لئے مدرسوں اور مصنفین کی طرح ہر دور میں خطیبوں کی بھی ایک مثالی جماعت موجود رہی ہے۔ جن کی علمی تقریروں سے ہزاروں نہیں، لاکھوں لوگوں کی زندگی میں انقلاب آیا۔ بڑے بڑے خطباء نے کئی تحریکوں کی قیادت کی۔ ان ہی میں سے ایک بزرگ مولانا محمد منور سورتی ہیں۔ ان کے خطبات سے ایک دنیا کو روشناس کرانے کے

© rasailojaraid.com